السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے بغیر وضو کیے جرابیں پہن لیں ، پھر مسح کر کے نماز پڑھتا رہا بعد میں اس کو یاد آیا۔ کیا وہ پڑھی نمازیں دھرائے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی نماز کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے اُتار دینے والی حدیث سے تو ثابت ہوتا ہے کہ صورت مسئولہ میں پڑھی ہوئی نمازیں دہرانے کی ضرورت نہیں۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس اثناء میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو نماز پڑھا رہے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتے اُتار دیے اور انہیں اپنے بائیں جانب رکھ دیا، پس جب لوگوں نے یہ دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے جوتے نکال پھینکے ، پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو فرمایا کہ ''تمہیں اپنے جوتے نکال پھینکنے پر کس چیز نے آمادہ کیا ؟'' انہوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو جوتے اُتارتے دیکھا تو ہم نے بھی اپنے جوتے اُتار پھینکے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور بتایا کہ ان میں نجاست یا قابل نفرت چیز ہے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دیکھ لے ، اگر اس کے جوتوں میں کوئی نجاست یا تکلیف دہ چیز لگی ہے تو اسے صاف کر دے اور ان میں نماز پڑھ لے ۔ (ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب فی النعل)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

**جلد02**

## محدث فتویٰ